انہیں رسول اللہ ﷺ کی بے اَدبی اور گستاخی کے فیصلے کرنے یا اس پر کسی کو قتل کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی، بعض دفعہ ایسا بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ مذہبی پیشوا ایسے جاہل نوجوانوں کو بے گناہوں کے پیچھے لگا دیتے ہیں جوان کے خون بہانے کے درپے ہوجاتے ہیں، اور انہیں ان سے جان بچانا مشکل ہوجاتا ہے۔ لہٰذا گستاخیٔ رسول کے فیصلے اور اس پر سزا کو مذہبی سرپرستوں یا جاہل نوجوانوں کے ہاتھ میں نہیں دیا جاسکتا...... اس کے لئے ضروری ہے کہ شریعت کورٹ قائم کیا جائے جو ماہرین اور شریعت اِسلامیہ کے متخصصین پر مشتمل ہو، ایسے کیس شریعت کورٹ میں دائر کئے جائیں اور علماے شریعت ایسے کیس کی سماعت کریں اور فیصلہ دیں کہ واقعی ملزم پر گستاخیٔ رسول اور آپ کی بے اَدبی کا اِلزام ثابت ہے اور اس کی بات واقعی توہین رسول ﷺ کے زمرے میں آتی ہے، اگر کسی موذی پر نبی اکرم ﷺ کی توہین اور آپ کی بے اَدبی کرنا ثابت ہوجائے تو شرعی عدالت کے فیصلے کے بعد اسے وہی سزا دی جانی چاہئے جو قرآن وسنت سے ثابت ہے، اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو سرورِ کونین ﷺ کا سچا اُمتی بننے کی توفیق مرحمت فرمائے۔ آمین

............*

توہین رسالت کرتے ہو؟

اے ظالم، جابر انسانو! اے جام نجس کے دیوانو!
اے شمع ہوس کے پروانو! اے عقل وخرد سے بیگانو!
اخلاق سے عاری نادانو! اے بے خبر، اے شیطانو!
اے کافر، مشرک فرزانو! توہین رسالت کرتے ہو؟

....

اس فعل شنیع کا مغرب میں ڈنمارک سے آغاز ہوا
اک ارذل، فاسق اہل قلم، بدبخت ہے، بندۂ آز ہوا
تضحیک ہے جس کی خصلت میں بدخو وہ شعبدہ باز ہوا
ان سب سے کہہ دو حیوانو! توہین رسالت کرتے ہو؟

....

انجام کو اک دن پہنچے گی، اے مغرب والو یہ دنیا
اعمال ترازو میں ہوں گے، سب دیکھیں گے سچا جھوٹا
پھر بول اٹھے گا محشر میں، فن کار کا اک اک فن پارہ
لو اپنی خباثت پہچانو! توہین رسالت کرتے ہو؟

[گوہر ملسیانی]

بشکریہ ہفت روزہ 'ایشیا' لاہور